التصدیق لدفع التلبیسات

یعنی

امام اہلسنت غزالی زماں حضرت

علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز کے ترجمۃ القرآن

البیان



کی

اکابر علمائے امت اور صلحائے ملت

کی طرف سے تحسین وتائید

ناشر

کاظمی پبلی کیشنز جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

التصدیق لدفع التلبیسات

یعنی

امام اہلسنت غزالی زماں حضرت

علامہ سید احمد سعید کاظمی قدس سرہ العزیز کے ترجمۃ القرآن

البیان

کی

اکابر علمائے امت اور صلحائے ملت

کی طرف سے تحسین وتائید

ناشر

کاظمی پبلی کیشنز جامعہ اسلامیہ انوار العلوم ملتان

نام کتاب	التصدیقات لدفع التلبیسات
مرتب	جانشین غزالی زماں حضرت علامہ سید مظہر سعید کاظمی دامت برکاتہم العالیہ
بار	اول
ہدیہ	
صفحاتِ کتاب	312
سنِ اشاعت	2004ء
بائنڈنگ	مشتاق بک بائنڈنگ ہاؤس، ملتان

☆ ملنے کا پتہ ☆

Butt

مکتبہ مہریہ کاظمیہ جامعہ اسلامیہ انوار العلوم، ملتان

ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور

فرید بک سٹال، لاہور

مکتبۃ المدینہ، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

کتب خانہ حاجی مشتاق احمد، اندرون بوہڑ گیٹ، ملتان

کتاب خانہ حاجی نیاز احمد، بوہڑ گیٹ، ملتان

اب آیئے امام اہلسنت سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی علیہ الرحمہ والرضوان کا ترجمہ ملاحظہ کریں تو روح ایمان تازہ ہو جائے گی۔ موصوف ترجمہ فرماتے ہیں۔

"اے محبوب تم پہلے جس قبلہ پر تھے وہ اس لئے ہم نے مقرر کیا تھا کہ (دیکھیں) کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے"

سبحان اللہ! اس ایمان افروز ترجمہ پر دشمنان اسلام کو کسی قسم کے اعتراض کا موقع نہیں صرف ایک لفظ (دیکھیں) نے ترجمہ کو اس اعتراض سے پاک فرما دیا اور قرآن کی مراد نیز ترجمہ کا مقصد بھی برقرار ہے اسی کو کہتے ہیں تائید ربانی۔ جس سے ان دیوبندی مترجمین کے قلوب واذہان محروم ہیں۔۔۔ حقیقت یہ ہے کہ سیدنا اعلیٰ حضرت کے پاکیزہ قلب میں قرآن کریم کی عظمت اور صاحب قرآن مصطفیٰ جان رحمت ﷺ کی تعظیم اس طرح کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی یہ اسی کا فیضان تھا کہ ترجمہ قرآن میں جن جن مقامات پر دوسروں نے ٹھوکریں کھائیں اور ایسے الفاظ استعمال کئے جو ہرگز محبوب خدا ﷺ کی عظمت شان کے لائق نہیں تھے۔ آپ ان مقامات سے نہایت حسن وخوبی کے ساتھ گزرے اور لغزشوں سے محفوظ رہے۔۔۔ یہی وجہ ہے کہ مسلم الثبوت علماء کرام نے بالاتفاق فرمایا کہ مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کا ترجمہ قرآن (کنز الایمان) تائید ربانی سے فیضیاب ہے یہ وہ کنز الایمان ہے کہ واقعی ایمان کا خزانہ ہے۔ آج تک اردو تراجم میں ایسا عشق آفریں اور ایمان افروز ترجمہ نہیں ہوا ہے۔۔۔ سچ فرمایا سیدنا محدث اعظم کچھوچھوی علیہ الرحمہ نے ۔۔۔ سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ عنہ کے زبان وقلم کو اللہ رب العزت نے اپنی حفاظت میں لے لیا تھا۔ زبان وقلم ذرہ برابر خطا کرے اس کو ناممکن کر دیا تھا۔ ملخصا

سوال میں جن تین آیتوں کے ترجموں کے بارے میں استفسار کیا گیا ہے ان آیات کا ترجمہ دوسروں نے بھی کیا ہے چنانچہ مولوی اشرفعلی تھانوی جن کو دیوبندیوں کا حکیم اور مجدد ہونے کا شرف حاصل ہے۔ وہ سورہ مومن کی آیت وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِبْكَارِ۔ کا ترجمہ کرتے ہیں

اور اپنے (اس) گناہ کی (جس کو مجازاً گناہ کہہ دیا) معافی مانگئے اور صبح وشام اپنے رب کی تسبیح وتحمید کرتے رہئے اور سورہ محمد ﷺ کی آیت وَاسْتَغْفِرْ لِذَنْبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ کا ترجمہ کرتے ہیں۔" اور